(ج) اسلاموفوبیا اور ہماری ذمہ داریاں

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اسلاموفوبیا کے مفہوم سے آگاہ ہو سکیں۔
- اسلاموفوبیا کی مختلف صورتوں کا تجزیہ کر سکیں۔
- پیغام پاکستان کی روشنی میں مسلمانوں کے درمیان اتحاد اور یکجہتی کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔ اسلاموفوبیا کا مقابلہ کرنے کے لیے نوجوانوں کی ذمہ داریوں (امتیازی طرزِ عمل کے خلاف آواز اٹھانا، مقدسات کے احترام کو فروغ دینا اور مثبت اقدامات اور مکالمے کے ذریعے اسلام کی مثبت تصویر کو اجاگر کرنا وغیرہ) کا ادراک کر سکیں۔
- باہمی افہام و تفہیم اور احترام کو فروغ دے سکیں۔
- مختلف عقائد، ثقافتوں اور نظریات کے حامل لوگوں کے ساتھ تعمیری اور بامقصد مکالمے میں مشغول ہونے کے لیے تیار ہو سکیں۔ عالمی میڈیا پر اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں منفی اور متعصبانہ پروپیگنڈا کا ادراک کر کے اس کو زائل کرنے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔
- اسلاموفوبیا کے تدارک کے لیے علمی و عملی سطح کے پر ہر ممکن کردار ادا کر سکیں۔

سوال 1 فوبیا کا مفہوم، فوبیا کے مظاہر اور اسلاموفوبیا پر روشنی ڈالیں۔

جواب: فوبیا (Phobia):

فوبیا ایک نفسیاتی کیفیت ہے جس کا لفظی مطلب خوف یا ڈر ہے۔ مرادی طور پر یہ کسی مخصوص چیز، صورتِ حال یا وجود کے بارے میں شدید اور غیر معقول خوف کو ظاہر کرتا ہے۔

فوبیا میں خوف کا احساس حقیقت سے بڑھ کر اور غیر منطقی ہوتا ہے اور متاثرہ فرد اس صورت حال سے بچنے کے لیے غیر معمولی کوشش کرتا ہے۔

فوبیا کی چند مثالیں:

ایکروفوبیا (Acrophobia):

بلندیوں کا خوف؛ ایسا شخص اونچی عمارتوں یا پہاڑوں پر چڑھنے سے گھبراتا ہے۔

کلاسٹروفوبیا (Claustrophobia):

بند یا تنگ جگہوں کا خوف؛ ایسا شخص لفٹ یا چھوٹے کمروں میں داخل ہونے سے ڈرتا ہے۔

اسلاموفوبیا (Islamophobia):

اسلاموفوبیا ایک مخصوص قسم کا فوبیا ہے جو اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں غیر منطقی خوف اور نفرت کو ظاہر کرتا ہے۔

اسلاموفوبیا کا مطلب ہے کہ اسلام اور اہل اسلام سے بے جا خوف محسوس کرنا اور ان کے بارے میں غیر حقیقی خطرات یا تعصبات کو فروغ دینا۔

stepacademyofficial.com

اسلاموفوبیا کے مظاہر:

1۔ مسلمانوں کے نظریات، تہذیب اور ثقافت کے خلاف منفی جذبات پیدا کرنا۔

2۔ اسلام اور مسلمانوں کو خطرہ یا دشمن کے طور پر پیش کرنا۔

3۔ معاشرتی، تعلیمی، اور سیاسی میدان میں مسلمانوں کے ساتھ امتیازی سلوک روا رکھنا۔

اسلاموفوبیا کا مقصد معاشروں میں مسلمانوں کے خلاف نفرت اور دشمنی کو ہوا دینا ہے، جو عالمی سطح پر مذہبی رواداری اور بین المذاہب ہم آہنگی کے منافی ہے۔

اسلاموفوبیا اور مغربی معاشرہ:

اسلاموفوبیا کی اصطلاح عمومی طور پر مغربی معاشرے میں استعمال ہوتی ہے۔ نائن الیون (9/11) کے واقعے کے بعد اس اصطلاح کا استعمال مغرب میں بہت زیادہ بڑھ گیا۔ اسلام اور مسلمانوں کو دہشت گردی اور خطرے کی علامت کے طور پر پیش کرنے کی مہم شروع ہوئی۔

اسلاموفوبیا کا خلاصہ:

اسلاموفوبیا کا مطلب ہے اسلام اور مسلمانوں سے بلاوجہ خوف زدہ ہونا، تعصب رکھنا اور انہیں خطرہ سمجھنا۔ یہ ایک نفسیاتی اور معاشرتی مرض ہے جس میں مسلمانوں کے بارے میں منفی جذبات، عداوت اور غیر حقیقی خدشات پیدا کیے جاتے ہیں۔ اسلاموفوبیا میں مبتلا افراد اسلامی مقدسات کی توہین جیسے گھناؤنے اقدامات سے دنیا بھر کے مسلمانوں کو اذیت پہنچاتے ہیں، حالانکہ کسی بھی مذہب کی مقدسات کی توہین عالمی امن اور بقائے باہمی کے اصولوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ نائن الیون (9/11) کے واقعے کے بعد مغربی معاشرے میں اسلاموفوبیا میں شدت آگئی۔ اسلام کو دہشت گردی سے جوڑنے کی سازشیں ہوئیں اور مسلمانوں کو امتیازی سلوک کا نشانہ بنایا گیا۔ مسلمان خواتین کے حجاب پر پابندیاں لگائی گئیں، مساجد پر حملے ہوئے، نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی ذاتِ مبارک پر گستاخانہ حملے کیے گئے، اور قرآن مجید کی بے حرمتی جیسے افسوس ناک واقعات رونما ہوئے۔ اسلاموفوبیا کے فروغ میں صرف مغربی میڈیا کا منفی کردار ہی شامل نہیں بلکہ مسلمانوں کے باہمی اختلافات، لڑائیاں، اور مسلح جھگڑے بھی اس منفی تاثر کو تقویت دیتے ہیں۔ مسلمان ممالک کی چپقلش مغربی دنیا کو یہ پروپیگنڈا کرنے کا موقع دیتی ہے کہ اسلام شدت پسندی کو فروغ دیتا ہے۔ ☆اقوامِ متحدہ نے اسلاموفوبیا کو ایک عالمی مسئلہ تسلیم کرتے ہوئے 15 مارچ کو اسلاموفوبیا کے خلاف عالمی دن کے طور پر منانے کا اعلان کیا۔ یہ اقدام نیوزی لینڈ کے کرائسٹ چرچ میں 2019ء میں دو مساجد پر ہونے والے دہشت گرد حملے کے بعد ممکن ہوا، جس میں 51 مسلمان شہید ہو گئے تھے۔ 15 مارچ 2024ء کو پاکستان کی پیش کردہ قرارداد کے تحت اقوام متحدہ نے دنیا بھر میں اسلاموفوبیا کے خلاف متفقہ اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔

مغرب میں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف منفی پروپیگنڈا:

اسلام کو دہشت گردی کو فروغ دینے والا مذہب قرار دیا گیا۔ یہ باور کرایا گیا کہ اسلام دیگر مذاہب کے ماننے والوں کے ساتھ میل جول برداشت نہیں کرتا۔ اسلام کو آزادئ اظہارِ رائے کا مخالف مذہب بنا کر پیش کیا گیا۔ اسلام پر بنیادی انسانی حقوق اور خواتین کی آزادی کی نفی کا الزام لگایا گیا۔ جہاد کے مقدس اسلامی تصور کو دہشت گردی کے طور پر بدنام کیا گیا۔

stepacademyofficial.com

سوال 2: اسلاموفوبیا کے مختلف مظاہر اور مسلمانوں کو درپیش مشکلات کے حوالے سے تحریر کریں۔

جواب: اسلاموفوبیا کے مظاہر اور مسلمانوں کو درپیش مشکلات:

مغربی دنیا میں اسلاموفوبیا کے نتیجے میں مسلمانوں کو شدید امتیازی سلوک اور نفرت کا سامنا کرنا پڑا:

1- مسلمان خواتین کے حجاب چھیننے کے واقعات۔

2- مساجد پر حملے اور عبادت گاہوں کی بے حرمتی۔

3- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی ذات اقدس پر گستاخانہ حملے اور آپ خاتم النبیین ﷺ کی شخصیت کی تحریف شدہ تصویریں پھیلانا۔

4- قرآنِ مجید کی بے حرمتی کے واقعات۔

6- مسلمانوں پر جسمانی حملے اور نسلی امتیاز کے متعدد واقعات۔

یہ منفی رویے آج بھی وقتاً فوقتاً مختلف شکلوں میں سامنے آتے رہتے ہیں اور امتِ مسلمہ کے لیے صبر، حکمت اور مثبت کردار کا مظاہرہ ناگزیر ہے۔

اسلاموفوبیا: عالمی سطح پر تسلیم شدہ مسئلہ:

اسلاموفوبیا صرف چند مخصوص علاقوں تک محدود نہیں رہا بلکہ اب یہ ایک عالمی مسئلہ کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ اسلاموفوبیا میں مبتلا افراد جب اسلامی مقدسات کی توہین کرتے ہیں تو یہ دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے شدید رنج اور تکلیف کا باعث بنتا ہے۔ کسی بھی مذہب کی مقدسات کی توہین عالمی اصولِ بقائے باہمی اور امن وامان کے تقاضوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔

اسلاموفوبیا کو عالمی سطح پر تسلیم کیے جانے کی پیش رفت:

اقوامِ متحدہ نے اسلاموفوبیا کو ایک سنجیدہ عالمی مسئلہ تسلیم کیا ہے۔

ہر سال 15 مارچ کو "اسلاموفوبیا کے خلاف عالمی دن" منایا جاتا ہے۔

اس دن کا پس منظر 2019ء میں نیوزی لینڈ کے شہر کرائسٹ چرچ میں ہونے والا افسوسناک واقعہ ہے، جہاں دو مساجد پر دہشت گرد حملوں میں 51 مسلمان شہید ہو گئے تھے۔ اس واقعے کے بعد اقوامِ متحدہ میں ایک قرارداد منظور کی گئی جس کے تحت اسلاموفوبیا کے خلاف آگاہی پیدا کرنے اور اس کے سدباب کے لیے عالمی سطح پر اقدامات پر زور دیا گیا۔

اقوام متحدہ میں پاکستان کا موثر کردار:

15 مارچ 2024ء کو اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی نے پاکستان کی جانب سے پیش کردہ قرارداد منظور کی۔

اس قرارداد میں دنیا بھر کے ممالک سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اسلاموفوبیا اور مسلمانوں سے نفرت کے خلاف متفقہ اقدامات کریں۔

اس عالمی کوشش کا مقصد دنیا بھر میں مسلمانوں کے ساتھ روا رکھے جانے والے امتیازی سلوک، نفرت اور تشدد کو روکنا ہے۔

اسلاموفوبیا کے اسباب

اسلاموفوبیا کے فروغ میں مغربی میڈیا کے منفی کردار کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کی داخلی کمزوریاں بھی شامل ہیں:

1- مسلمانوں کی باہمی لڑائیاں، اختلافات اور ایک دوسرے کے خلاف نفرت انگیز رویے۔

2- اسلامی ممالک کی آپس میں چپقلش اور مسلح کارروائیاں، جو مغربی پروپیگنڈے کو تقویت دیتی ہیں۔

stepacademyofficial.com

3۔ مسلمانوں کے اندر فرقہ واریت اور عدم برداشت کے رویے بھی دنیا میں اسلام کے منفی تاثر کا باعث بنے ہیں۔ جب اسلامی ممالک خود آپس میں لڑتے ہیں تو یہ تاثر پیدا ہوتا ہے کہ اسلام تشدد اور دہشت گردی کی تعلیم دیتا ہے۔ داخلی انتشار اسلام کے اصل پر امن اور عدل پر مبنی پیغام کو دھندلا دیتا ہے۔

سوال 3: اسلام وفوبیا اور مسلمانوں کی ذمہ داریاں کے عنوان پر بحث کریں۔

جواب: **اسلاموفوبیا کے تدارک کے لیے اقدامات:**

اسلام کا حقیقی چہرہ پیش کرنا:

ہمیں دنیا کے سامنے اسلام کا اصل پیغام، امن، محبت، رواداری، اور انسانی بھائی چارہ ـــ واضح کرنا ہوگا۔ اسلامی معاشروں میں اتفاق، اتحاد اور اخوت کو فروغ دینا ضروری ہے۔

ریاستِ پاکستان کا اہم قدم: "پیغامِ پاکستان":

1۔ 2018ء میں پاکستان نے "پیغامِ پاکستان" کے عنوان سے ایک متفقہ بیانیہ جاری کیا۔

2۔ اس بیانیے پر 1800 علمائے کرام نے دستخط کیے اور ایک مشترکہ فتویٰ جاری کیا۔

3۔ اس فتوے میں دہشت گردی اور انفرادی مسلح کارروائیوں کی قرآن وسنت کی روشنی میں سخت مذمت کی گئی۔

4۔ اسلام کے تصورِ جہاد کو درست انداز میں پیش کیا گیا، یہ واضح کیا گیا کہ اسلام محض جائز ریاستی دفاع اور منظم قیادت کے تحت جہاد کو جائز قرار دیتا ہے، نہ کہ انفرادی دہشت گردانہ کارروائیوں کو۔

موجودہ ضرورت:

ہمیں "پیغامِ پاکستان" کے اصولوں کی روشنی میں اسلام کا امن پسند اور عدل پر مبنی پیغام دنیا کے سامنے پیش کرنا چاہیے۔ امتِ مسلمہ کو چاہیے کہ داخلی طور پر باہمی محبت، بھائی چارے، اخوت، اور مثبت مکالمے کو فروغ دے تاکہ اسلام کا سچا اور خوبصورت چہرہ دنیا کے سامنے آئے۔

اسلاموفوبیا کے تدارک میں مسلم نوجوانوں کا کردار:

سوشل میڈیا کا موئثر استعمال:

آج سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز کی بدولت ہر فرد کو یہ سہولت حاصل ہے کہ وہ اپنی رائے اور نظریہ دنیا بھر تک پہنچا سکے۔ مسلم نوجوانوں کی اہم ذمہ داری ہے کہ وہ اس طاقت کا مثبت استعمال کرتے ہوئے اسلام کا حقیقی اور روشن چہرہ دنیا کے سامنے پیش کریں۔

مسلم نوجوانوں کی بنیادی ذمہ داریاں

1۔ اسلاموفوبیا کے حوالے سے پھیلائے گئے منفی پروپیگنڈے کا علمی اور موئثر انداز میں تدارک کریں۔

2۔ دنیا میں جہاں کہیں مسلمانوں کے ساتھ امتیازی سلوک ہو، وہاں آواز بلند کریں۔

3۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی ناموسِ مبارک پر حملوں کے خلاف مہذب انداز میں احتجاج کریں اور آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی بے مثل سیرت و کردار کو عالمی سطح پر متعارف کرائیں۔

stepacademyofficial.com

نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی تعلیمات سے رہنمائی:

نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے رواداری اور باہمی احترام کو فروغ دیا۔ میثاق مدینہ کے ذریعے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے یہودیوں اور دیگر غیر مسلموں کے ساتھ امن و سلامتی کا معاہدہ کیا، اور مدینہ کو ایک مثالی پر امن ریاست میں بدل دیا۔ نوجوانوں کو چاہیے کہ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی اخوت و محبت پر مبنی تعلیمات پر عمل کر کے دنیا کے سامنے اخلاق حسنہ کا عملی نمونہ پیش کریں۔

عصری دور میں نوجوانوں کی مزید ذمہ داریاں:

1۔ مختلف مذاہب کے ماننے والے معاشروں میں باہمی احترام کو فروغ دینا۔
2۔ مسلم معاشروں میں اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ یقینی بنانا۔
3۔ رفاہی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا تاکہ اسلام کا رحمت و شفقت کا پیغام دنیا تک پہنچے۔
4۔ اسلاموفوبیا کے واقعات پر جذباتی ردِ عمل دینے کے بجائے بصیرت اور حکمت سے کام لیتے ہوئے قانونی اور اخلاقی جنگ لڑنا۔

سوشل میڈیا پر مسلمانوں کا مثبت تعارف:

☆ سوشل میڈیا کے موثر فورمز پر مسلمانوں کے تعمیری کارنامے اور مثبت تشخص کو اجاگر کرنا۔
☆ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف پھیلائے گئے منفی پروپیگنڈے کو مدلل انداز میں زائل کرنے کی کوشش کرنا۔
☆ دنیا کے سامنے اسلام کا حقیقی پر امن، مہربان اور انسانیت نواز چہرہ پیش کرنا۔

اسلاموفوبیا کے تدارک کے لیے اہم نکات:

1۔ مسلمانوں کو اتفاق، اتحاد اور باہمی احترام کو فروغ دینا ہو گا۔
2۔ اسلام کا حقیقی، پر امن اور انسانیت نواز چہرہ دنیا کے سامنے پیش کرنا ہو گا۔
3۔ سوشل میڈیا کے موثر فورمز پر مسلمانوں کا مثبت تعارف کرانا ضروری ہے۔
4۔ "پیغام پاکستان" جیسے متفقہ بیانیوں کی روشنی میں دہشت گردی اور شدت پسندی کی مذمت کرنی چاہیے۔
5۔ نوجوانوں کو جذباتیت کے بجائے بصیرت، حکمت اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اسلاموفوبیا کا علمی اور اخلاقی مقابلہ کرنا چاہیے۔

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

(i) فوبیا کا مفہوم کیا ہے؟

(الف) علم کا خوف ✓ (ب) کسی مخصوص چیز سے شدید غیر معقول خوف
(ج) روشنی کا خوف (د) تنہائی سے محبت

(ii) اسلاموفوبیا کا مطلب ہے:

(الف) مسلمانوں کا فخر (ب) اسلام سے بلاوجہ محبت
(ج) اسلام سے غیر حقیقی خوف اور نفرت ✓ (د) اسلامی تاریخ سے دلچسپی

stepacademyofficial.com

(iii) ایکروفوبیا سے مراد ہے:

(الف) تاریکی کا خوف (ب) بلندیوں کا خوف ✓ (ج) پانی کا خوف (د) بند جگہوں کا خوف

(iv) کلاسٹروفوبیا کا تعلق ہے:

(الف) اونچائی سے (ب) بند اور تنگ جگہوں سے ✓

(ج) پانی سے (د) روشنی سے

(v) اسلاموفوبیا مغربی معاشروں میں کب شدت اختیار کر گیا؟

(الف) 1992ء میں (ب) 2001ء کے نائن الیون واقعہ کے بعد ✓

(ج) 1980ء کے بعد (د) 2020ء کے بعد

(vi) اسلاموفوبیا کے شکار افراد کس انداز میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی شان میں گستاخی کرتے تھے:

(الف) ناموسِ رسالت پر کتابیں لکھ کر ✓ (ب) مساجد کی تعمیر کر کے

(ج) تحریف شدہ تصویریں پھیلا کر (د) سیرت پر لیکچر دے کر

(vii) اقوامِ متحدہ نے اسلاموفوبیا کے خلاف عالمی دن کب مقرر کیا؟

(الف) 10 مارچ (ب) 15 مارچ ✓ (ج) 20 اپریل (د) 1 جون

(viii) کون سے داخلی عوامل اسلاموفوبیا کا سبب بنے؟

(الف) باہمی محبت (ب) اقوامِ متحدہ کی قراردادیں

(ج) مسلمانوں کے اندرونی اختلافات ✓ (د) علمی ترقی

(ix) "پیغامِ پاکستان" کب جاری کیا گیا؟

(الف) 2020ء (ب) 2015ء (ج) 2018ء ✓ (د) 2012ء

(x) "پیغامِ پاکستان" پر کتنے علما نے دستخط کیے؟

(الف) 500 (ب) 100 (ج) 1800 ✓ (د) 2500

(xi) اسلام کے حقیقی چہرے کو دنیا کے سامنے پیش کرنے میں کس چیز کا کردار اہم ہے؟

(الف) اخبار (ب) سوشل میڈیا ✓ (ج) فوج (د) بینک

(xii) اسلام کے تصورِ جہاد کو کس انداز میں پیش کیا گیا؟

(الف) ذاتی انتقام کے طور پر (ب) انفرادی شدت پسندی کے طور پر ✓

(ج) ریاستی دفاع کے تحت منظم جہاد (د) صرف تبلیغ کے طور پر

(xiii) میثاقِ مدینہ کا مقصد کیا تھا؟

(الف) غیر مسلموں سے جنگ (ب) تجارتی معاہدہ

(ج) پرامن بقائے باہمی ✓ (د) مسلمانوں کی ہجرت

stepacademyofficial.com

(xiv) اسلاموفوبیا کے خلاف مسلم نوجوانوں کی ذمہ داری ہے:

(الف) تعصب کو فروغ دینا
(ب) خاموش رہنا
(ج) علمی انداز میں دفاع ✓
(د) صرف احتجاج کرنا

(xv) اسلاموفوبیا کے خاتمے کے لیے درست رویہ ہے:

(الف) انتقام
(ب) بصیرت، حکمت اور قانون کے مطابق جدوجہد ✓
(ج) لاتعلقی
(د) تعصب

اضافی مختصر جوابی سوالات

(i) فوبیا کسے کہتے ہیں؟

جواب: فوبیا ایک نفسیاتی کیفیت ہے جس میں انسان کسی خاص چیز یا صورتِ حال سے غیر معقول حد تک خوف محسوس کرتا ہے، جیسے بلندی یا بند جگہوں سے خوف۔

(ii) اسلاموفوبیا کا مفہوم کیا ہے؟

جواب: اسلاموفوبیا سے مراد اسلام اور مسلمانوں سے بلاوجہ خوف، نفرت یا تعصب رکھنا ہے، جس کا اظہار مختلف معاشرتی، سیاسی اور ثقافتی مظاہر میں ہوتا ہے۔

(iii) اسلاموفوبیا کے کون سے مظاہر نمایاں ہیں؟

جواب: اسلاموفوبیا میں مسلمانوں کو خطرہ سمجھنا، ان کے مذہبی شعائر کی توہین، اور تعلیمی و معاشرتی میدان میں امتیازی سلوک شامل ہیں۔

(iv) اسلاموفوبیا کا مغربی معاشرے میں آغاز کب شدت اختیار کر گیا؟

جواب: نائن الیون (2001ء) کے بعد مغربی معاشروں میں اسلاموفوبیا میں نمایاں اضافہ ہوا اور اسلام کو دہشت گردی سے جوڑنے کی کوشش کی گئی۔

(v) مغربی میڈیا اسلاموفوبیا کے فروغ میں کیا کردار ادا کرتا ہے؟

جواب: مغربی میڈیا نے اسلام کو شدت پسندی، انسانی حقوق کی پامالی، اور خواتین پر ظلم کا مذہب ظاہر کر کے دنیا بھر میں مسلمانوں کے خلاف نفرت پھیلائی۔

(vi) اسلاموفوبیا کے نتیجے میں مسلمانوں کو کس قسم کے خطرات لاحق ہوئے؟

جواب: مسلمانوں پر جسمانی حملے، حجاب پر پابندی، مساجد کی بے حرمتی، اور نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی شان میں گستاخیاں، ان خطرات میں شامل ہیں۔

(vii) اسلاموفوبیا کو عالمی سطح پر کس ادارے نے تسلیم کیا؟

جواب: اقوامِ متحدہ نے اسلاموفوبیا کو عالمی مسئلہ تسلیم کرتے ہوئے 15 مارچ کو "اسلاموفوبیا کے خلاف عالمی دن" قرار دیا۔

(viii) "پیغامِ پاکستان" بیانیے کا مقصد کیا تھا؟

جواب: پیغامِ پاکستان کا مقصد اسلام کے حقیقی اور پرامن تصور کو پیش کرنا اور دہشت گردی، فرقہ واریت اور شدت پسندی کی مذہبی

stepacademyofficial.com

بنیادوں پر مذمت کرنا ہے۔

(ix) اسلاموفوبیا کے داخلی اسباب کیا ہیں؟

جواب: مسلمانوں کے درمیان فرقہ واریت، باہمی لڑائیاں اور انتشار نے اسلام کا منفی تاثر دنیا میں پھیلانے میں کردار ادا کیا۔

(x) سوشل میڈیا اسلاموفوبیا کے خلاف کیسے مؤثر ہو سکتا ہے؟

جواب: سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوان اسلام کا اصل، پرامن اور انسانیت نواز پیغام دنیا تک پہنچا سکتے ہیں اور منفی پروپیگنڈے کو علمی انداز میں رد کر سکتے ہیں۔

(xi) مسلم نوجوانوں کی اس مسئلے میں بنیادی ذمہ داری کیا ہے؟

جواب: نوجوان اسلاموفوبیا کا علمی، بااخلاق اور مؤثر انداز میں جواب دیں، امن و رواداری کو فروغ دیں اور اسلامی تعلیمات کو عملی طور پر پیش کریں۔

(xii) نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے مدینہ میں غیر مسلموں کے ساتھ کیا رویہ اختیار فرمایا؟

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے میثاقِ مدینہ کے ذریعے یہودیوں اور غیر مسلموں سے پرامن بقائے باہمی کا معاہدہ کیا اور مدینہ کو ایک مثالی ریاست بنایا۔

(xiii) اسلام کا حقیقی چہرہ دنیا کے سامنے کیسے لایا جا سکتا ہے؟

جواب: اسلام کا اصل چہرہ صرف اتحاد، رواداری، اخلاق اور فلاحی سرگرمیوں کے ذریعے دنیا کے سامنے پیش کیا جا سکتا ہے۔

(xiv) نوجوان احتجاج کے بجائے کس انداز میں ردِعمل ظاہر کریں؟

جواب: نوجوانوں کو جذباتی نہیں بلکہ حکمت، بصیرت اور قانونی دائرے میں رہتے ہوئے علمی و اخلاقی دفاع کرنا چاہیے۔

(xv) اسلاموفوبیا کے تدارک کے لیے امت مسلمہ کو کیا اقدامات کرنے چاہئیں؟

جواب: امتِ مسلمہ کو اتحاد پیدا کرنا، اسلام کے پرامن پیغام کو عام کرنا، پیغامِ پاکستان جیسے بیانیوں کو اپنانا اور سوشل میڈیا کا مثبت استعمال کرنا چاہیے۔

حل مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) اقوامِ متحدہ میں اسلاموفوبیا ڈے قرار دیا گیا ہے:

(الف) 15 جنوری (ب) 15 فروری (ج) 15 مارچ ✓ (د) 15 اپریل

(ii) 15 مارچ 2024ء کو اقوامِ متحدہ میں اسلاموفوبیا کے خلاف قرارداد پیش کی:

(الف) پاکستان نے ✓ (ب) ایران نے (ج) سعودی عرب نے (د) قطر نے

(iii) "پیغامِ پاکستان" کے نام سے دہشت گردی کے خلاف متفقہ فتویٰ شائع ہوا:

(الف) 2015ء میں (ب) 2016ء میں (ج) 2017ء میں (د) 2018ء میں ✓

stepacademyofficial.com

(iv) نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی رواداری کی روشن مثال ہے:

(الف) ہجرت مدینہ منورہ (ب) میثاقِ مدینہ ✓

(ج) مواخاتِ مدینہ (د) حلف الفضول

(v) مسلم نوجوانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ مسلم معاشروں میں تحفظ کریں۔

(الف) ذاتی حقوق کا (ب) خاندانی حقوق کا

(ج) اقلیتوں کے حقوق کا ✓ (د) لسانی حقوق کا

سوال نمبر2: مختصر جواب دیں۔

(i) اسلاموفوبیا سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسلاموفوبیا سے مراد اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں بلاوجہ خوف، نفرت اور تعصب پیدا کرنا اور انہیں خطرہ یا دہشت گردی سے جوڑ کر پیش کرنا ہے۔

(ii) اسلاموفوبیا کی دو صورتیں تحریر کریں۔

جواب: 1۔ اسلامی مقدسات کی توہین اور قرآن مجید کی بے حرمتی۔

2۔ مسلمانوں کے خلاف امتیازی سلوک، جیسے حجاب پر پابندی اور مساجد پر حملے۔

(iii) دہشت گردی کی روک تھام کے لیے "پیغامِ پاکستان" کے کردار کا جائزہ لیں۔

جواب: "پیغامِ پاکستان" ایک متفقہ قومی بیانیہ ہے جس میں 1800 علمائے کرام نے دہشت گردی کو قرآن و سنت کی روشنی میں حرام قرار دیا اور اسلام کے تصورِ جہاد کی صحیح وضاحت کرتے ہوئے شدت پسندی اور انفرادی مسلح کارروائیوں کی سخت مذمت کی۔

(iv) اسلاموفوبیا کے شکار مغربی معاشرے میں مسلمانوں کو درپیش دو مسائل کا جائزہ لیں۔

جواب: 1۔ مسلمانوں پر امتیازی سلوک اور حجاب جیسی مذہبی علامات پر پابندی۔

2۔ مساجد، اسلامی مراکز اور مسلمانوں کی عبادات پر حملے اور توہین آمیز سلوک۔

(v) اسلاموفوبیا کے خاتمے کے لیے دورِ حاضر کے مسلمان نوجوان کی دو ذمہ داریاں تحریر کریں۔

جواب: 1۔ سوشل میڈیا کے ذریعے اسلام کا پرامن اور مثبت چہرہ دنیا کے سامنے پیش کرنا۔

2۔ باہمی احترام، اخوت اور رواداری کو فروغ دیتے ہوئے بین المذاہب ہم آہنگی کے لیے عملی کردار ادا کرنا۔

سوال نمبر3: تفصیلی جواب دیں۔

✍ "اسلاموفوبیا اور مسلمانوں کی ذمہ داریاں" کے عنوان پر بحث کریں۔

جواب: جواب کے لیے دیکھیں اس سیکشن کا سوال نمبر 3

سرگرمیاں برائے طلبہ واساتذہ کرام

☆ اسلاموفوبیا اور مسلمانوں کی ذمہ داریاں کے عنوان پر مقابلہ مضمون نویسی منعقد کروایا جائے۔

☆ "پیغامِ پاکستان" کے تحت دیے گئے مشترکہ فتویٰ کو پڑھیں اور اس کے اہم نکات جماعت کے کمرے میں پیش کریں۔

stepacademyofficial.com